سوال

(272) بے نمازی کا جنازہ قبرستان میں دفن کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بے نمازی مسلمان ہے یا کافر اور جنازہ پڑھنا اور اس کی لاش مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا چاہیے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تارک الصلواۃ کے حق میں علماء کا اختلاف ہے۔ بہت سے علماء جن میں شیخ عبدلقادر جیلانی قدس سرہ اور حافظ ابن قیم وغیرہ بھی ہیں تارک الصلواۃ کو کافر یا مرتد اور واجب القتل قرار دیتے ہیں۔ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اس پر نماز جنازہ پڑھنا اور اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا بھی جائز نہیں۔ ان کے سوا اور بہت سے علماء ہیں۔ جن میں امام ابو حنیفہ اور ان کے ہم خیال علماء ہیں۔ تارک الصلواۃ کو فاسق فاجر سخت مجرم قرار دیتے ہیں۔ لیکن کافر مرتد نہیں کہتے ہیں۔ حدیث شریف جو تارک الصلوۃ کے حق میں آئی ہے۔ فقد کفر (یعنی وہ کافر ہے) پہلے گروہ کی دلیل ہے۔ دوسرے گروہ کی اور دلیلیں ہیں۔ اور خاکسا کی تحقیق پچھلے گروہ سے متفق ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بے نمازی مسلمان ہے یا کافر اور جنازہ پڑھنا اور اس کی لاش مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا چاہیے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تارک الصلواۃ کے حق میں علماء کا اختلاف ہے۔ بہت سے علماء جن میں شیخ عبدلقادر جیلانی قدس سرہ اور حافظ ابن قیم وغیرہ بھی ہیں تارک الصلواۃ کو کافر یا مرتد اور واجب القتل قرار دیتے ہیں۔ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اس پر نماز جنازہ پڑھنا اور اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا بھی جائز نہیں۔ ان کے سوا اور بہت سے علماء ہیں۔ جن میں امام ابو حنیفہ اور ان

کے ہم خیال علماء ہیں۔تارک الصلواۃ کو فاسق فاجر سخت مجرم قرار دیتے ہیں۔ لیکن کافر مرتد نہیں کہتے ہیں۔ حدیث شریف جو تارک الصلوۃ کے حق میں آئی ہے۔ فقد کفر (یعنی وہ کافر ہے) پہلے گروہ کی دلیل ہے۔ دوسرے گروہ کی اور دلیلیں ہیں۔ اور خاکسا کی تحقیق پچھلے گروہ سے متفق ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص465

محدث فتویٰ

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01ص465

محدث فتویٰ